© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

ماہنامہ الحق اس شمارہ سے اپنی حیاتِ مستعار کے دسویں سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ زندگی کے اس مختصر یا طویل سفر میں جو کٹھن مراحل آئے یا جن سنگلاخ اور دشوار گذار راستوں سے ہمیں گذرنا پڑا یہاں ہم اس کے بیان کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ نہ کوئی شکوہ ہے نہ شکایت کہ یہ راہ پھولوں کی سیج نہیں۔ نہ کبھی جادۂ حق کا سفر مادی اور ظاہری آسائشوں اور سہولتوں کا منت پذیر ہوا ہے۔ بیلائے حق و صداقت اپنے متوالوں کو اگر ہانکتی ہے تو کسی کی زبان میں یہ کہتے ہوئے دعوت وصال دیتی ہے کہ

ابھی پھر دل پہ چل کر اگر آسکو تو آؤ
میرے گھر کے راستے میں کوئی کہکشاں نہیں ہے

الحق اپنی نویں منزل کے اختتام پر یعنی ستمبر میں قادیانی مسئلہ آئینی حل کی شکل میں دنیا بھر کے مسلمانوں کے ساتھ فتح و شادمانی اور قرب و وصالِ حق کی ایک ایسی نعمت سے سرشار ہوا جس کا شکریہ کسی بھی ناقابل مخلوق کے بس میں نہیں نہ اس نعمت کی حلاوت و مسرت کبھی زائل ہو سکتی ہے۔ انشاء اللہ عزوجل کہ اس راہ میں الحق کی ناچیز کوششیں بھی رائیگاں نہیں ہوگئی ہوں گی۔ دسویں سال کے آغاز میں اس نعمت کے شکریہ کے طور پر ہم آقائے نامدار رحمۃ للعالمین خاتم النبیین کی بارگاہِ اقدس میں تاج و تخت ختم نبوتؐ اور ناموس ختم المرسلین کے آئینی تحفظ کی تقریب میں ایک حقیر سا نذرانہ عقیدت پیش کر رہے ہیں اور وہ قادیانی مسئلہ پر مشاہیر علم و فضل اور زعماء ملک و ملت کے جذبات و تاثرات کا حسین گلدستہ ہے۔ اس امید پر کہ کیا عجب ان گلہائے عقیدت کو پیش کرنے والے اور اس کے مرتبین ادارۂ الحق اور تمام قارئین الحق کے لئے قیامت کے دن شافع محشر کی شفاعت و خوشنودی کا ذریعہ بن جائے اور یہی بضاعۃ مزجاۃ بارگاہِ ایزدی سے پروانۂ نجات نصیب ہونے کا وسیلہ بن جائے کہ یہی امید ہی زادِ راہ اور سرمایۂ آخرت ہے۔ بہرحال الحق کا یہ مخصوص حصہ بارگاہِ ختم المرسلین میں اس التجا کے ساتھ پیش ہے کہ وجئنا ببضاعۃ مزجاۃ فاوف لنا الکیل وتصدق علینا ان اللہ یحب المتصدقین۔

مزاجِ عقیدت کے اس بابرکت ہدیہ میں کوئی خلل کئے بغیر ہم نے بلالحاظ مشرب و مسلک ملک و

© rasailojaraid.com